سرکاری رپورٹ

نواں/بجٹ اجلاس

چوتھی

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کارروائی اجلاس

منعقدہ دوشنبہ مورخہ ۳ جولائی ۱۹۸۹ء بمطابق ۲۸ ذیقعد ۱۴۰۹ھ

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱ -	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲ -	رخصت کی درخواستیں	۲
۳ -	تحریک التوائے (منجانب ملک محمد سرور خان کاکڑ بسلسلہ نیلامی چونگی)	۴
۴ -	سرکاری کارروائی برائے قانون سازی:	۱۳
	(i) بلوچستان وزیر اعلیٰ و صوبائی وزراء کے (مشاہرات مواجبات اور استحقاقات) کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۹ء) (منظور کیا گیا)	
	(ii) بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات، مواجبات اور استحقاقات) کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۴ مصدرہ ۱۹۸۹ء) (منظور کیا گیا)	

جلد پنجم

شمارہ پانزدھم

چوتھی

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کا

نواں / بجٹ اجلاس

منعقدہ ۳ جولائی سنہ ۱۹۸۹ء بمطابق ۲۸ ذیقعدہ سنہ ۱۴۰۹ھ بروز دوشنبہ زیر صدارت اسپیکر
جناب محمد اکرم بلوچ شام پانچ بجے صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از مولوی عبدالمتین آخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا وَمَا لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ خَلَاقٍ ہ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ
اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ نَصِیْبٌ مِّمَّا کَسَبُوْا ط وَاللّٰہُ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ ہ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْٓ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ط فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْہِ ج وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْہِ
لِمَنِ اتَّقٰی ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّکُمْ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ ہ

ترجمہ:۔ کو یاد کیا کرتے تھے۔ بلکہ ذکر الٰہی اس سے بھی زیادہ کرو پھر لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا ہی میں (جو کچھ دینا ہے) دے دے۔ ایسے لوگوں کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ لیکن کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب دنیا میں بھی ہمارا بھلا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عنایت فرما اور آگ کے عذاب سے ہمیں امان دے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے اللہ کے ہاں بڑا حصہ ہے۔ ان کی کمائی میں سے اور اللہ بہت جلد حساب چکا دینے والا ہے ان گنتی کے چند دنوں میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے رہو سو جس نے منیٰ میں دو دن ٹھہرنے کے بعد واپسی میں جلدی کی اس پر گناہ نہیں اور جس نے اپنا قیام تیسرے دن تک موخر کیا اس میں بھی گناہ نہیں اسکے لئے جو متقی ہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور دل میں یہ بات بٹھالو کہ تم سب کو ایکدن اسکے حضور جمع ہونا ہے۔

رخصت کی درخواستیں

جناب اسپیکر :- اب سیکرٹری اسمبلی صاحب رخصت کی درخواستیں پڑھیں گے ۔

اختر حسین خان سیکرٹری اسمبلی : بیگم حکیم لچھمن داس نے درخواست دی ہے کہ وہ گھریلو مصروفیات کی وجہ سے اجلاس میں نہیں آ سکتی ہیں۔ ان کے حق میں آج مورخہ ۳ جولائی کی رخصت عنایت فرمائی جائے ۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی :- میر ظہور حسین کھوسر نے آج سے تا اختتام اجلاس رخصت طلب کی ہے۔ ان کو اس اجلاس سے رخصت دیجائے ۔

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی :- مولوی عصمت اللہ صاحب وزیر خزانہ نے طبیعت ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے آج کے اجلاس سے رخصت طلب کی ہے ۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی:- مولوی فیض اللہ اخوندزادہ نے ذاتی مصروفیت کی وجہ سے اجلاس سے رخصت طلب کی ہے ۔

جناب اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی:- محمد صادق عمرانی نے ذاتی مصروفیت کی بناء پر آج مورخہ ۳ جولائی ۹۸ء کے لئے اجلاس سے رخصت طلب کی ہے ۔

جناب اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی:- میر محمد ہاشم شاہوانی نے آج کے اجلاس سے ذاتی مصروفیت کی وجہ سے رخصت طلب کی ہے ۔

جناب اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

تحریک التوا

جناب اسپیکر :- آج ایک تحریک التوا کا نوٹس ملا ہے محمد سرور خان کاکڑ اپنی تحریک التوا پیش
کریں۔

محمد سرور خان کاکڑ :- جناب والا! آپکی اجازت سے میں تحریک التوا پیش کرتا ہوں واقعہ یہ ہے
کہ آج یعنی مورخہ ۲ جولائی ۱۹۸۹ء کے ایک قومی اخبار جنگ کوئٹہ میں یہ خبر نظروں سے گزری کہ وزیر بلدیات
نے چونگیوں کی نیلامی برائے سال ۹۰-۱۹۸۹ء روک دی ہے جس سے میونسپل کمیٹی اور دیگر بلدیاتی
اداروں کی آمدنی میں کمی واقع ہونے کے ساتھ ساتھ ان اداروں کو ناقابل برداشت خسارہ بھی اٹھانا
پڑے گا۔ علاوہ ازیں وزیر مذکور کے اس اقدام سے میونسپل حدود میں رہائش پذیر عوام کے فلاح وبہبود
کے کاموں کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ لہذا اسمبلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے۔

جناب اسپیکر :- تحریک التوا یہ ہے
کہ واقعہ یہ ہے کہ آج یعنی مورخہ ۳ جولائی ۸۹ء کے ایک قومی اخبار جنگ کوئٹہ میں یہ خبر نظروں سے گزری
کہ وزیر بلدیات نے چونگیوں کی نیلامی برائے سال ۹۰-۱۹۸۹ء روک دی ہے جس سے میونسپل کمیٹی اور
دیگر بلدیاتی اداروں کی آمدنی میں کمی واقع ہونے کے ساتھ ساتھ ان اداروں کو ناقابل برداشت خسارہ بھی
اٹھانا پڑے گا۔ علاوہ ازیں وزیر مذکور کی اس اقدام سے میونسپل حدود میں رہائش پذیر عوام کے فلاح
وبہبود کے کاموں کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔
لہذا اسمبلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے۔

جناب اسپیکر:- سرور خان صاحب آپ اپنی تحریک پر کچھ کہنا چاہیں گے۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ:- جناب والا! جیساکہ تحریک التواء میں کہا گیا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ پاکستان میں اور پھر بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی کتنی زیادہ اہمیت ہے۔ ان اداروں کے وسائل کیا ہیں۔ اور ان اداروں کا کام کیا ہے کہ وہ اپنے وسائل پیدا کریں اگر ان اداروں کے وسائل پیدا کرنے میں مداخلت پیدا کی گئی۔ تو اس سے بڑے مسائل پیدا ہونگے ویسے بھی یونین کمیٹی اور ٹاؤن کمیٹیوں کی آمدنی کم ہے اگر ہم صوبائی حکومت یا پرانے نظام یعنی میونسپل کارپوریشن ڈسٹرکٹ کونسل اور یونین کونسل کا اپنا عملہ چونگی وصول کرے۔ تو میں یہ کہوں گا کہ اس نظام سے بڑی (leakage) ہو رہی تھی۔ اس وجہ سے اس نظام کو تبدیل کیا گیا تھا۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ ایک زمانے میں کوئٹہ کارپوریشن کی آمدنی ۳ کروڑ روپے تھی۔ اس وقت میونسپل کارپوریشن کا عملہ چونگی وصول کرتا تھا۔ اس نظام کو یہاں پر کچھ عرصہ کے لئے تبدیل کیا گیا۔ اس سال اسکی آمدنی چھ کروڑ روپے ہو گئی۔ جیساکہ میں نے ابھی کہا کہ چونگی کا نظام سارے ملک کا مسئلہ ہے۔ اگر یہ واقعی غیر شرعی مسئلہ ہے تو اس مسئلہ کو نظریاتی کونسل میں اور شرعیت بنچ میں پیش کرتے کا مشورہ مولانا صاحب کو دوں گا کہ اسے وہ خود پیش کریں یا صوبائی حکومت پیش کرے۔ اگر یہ مسئلہ واقعی غیر شرعی ہے تو پھر اس کا فیصلہ سارے ملک پر لاگو ہو جائے گا۔ اور یہ سب کے لئے ہوگا۔ اسے سارے ملک میں نافذ کرنا ہوگا نہیں تو پھر اس کے بارے میں میونسپل کارپوریشن ڈسٹرکٹ کونسل اور یونین کونسل کی آمدنی بڑھانے کی طرف توجہ دیں گے۔ جناب والا! یہ فوری اہمیت کا معاملہ ہے۔ ان چونگیوں کو نیلام ہونا چاہیئے کیونکہ مالی سال یکم جولائی سے شروع ہو چکا ہے۔ اور میونسپل کارپوریشن ڈسٹرکٹ کونسل اور یونین کونسل کی چونگی نیلامی ابھی تک رکی ہوئی ہے اور جب میونسپل کارپوریشن میں بجٹ پیش ہونا [illegible]

بہت زیادہ اثر پڑے گا۔ میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ فی الحال ان چونگیوں کو نیلام کیا جائے۔ اگر شریعت بینچ نے بالفرض آئی کونسل نے اس کو غیر شرعی قرار دے دیا تو پھر سارے ملک کے لئے یہ پالیسی ہو گی۔ اور سارے ملک میں میونسپل کارپوریشن ڈسٹرکٹ کونسل اور یونین کے لئے کوئی وسائل ڈھونڈنا ہونگے جناب والا! بلوچستان میں پہلے ہی میونسپل کارپوریشن یونین کونسل اور ڈسٹرکٹ کونسل کی آمدنی کم ہے اگر ہم ان غلط احکام سے ان کی آمدنی کو مزید کم کریں تو عوام کے لئے بڑا سخت نقصان ہو گا۔ کیونکہ ان اداروں میں تمام کام عوامی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ اس میں کسی سڑک کا بنانا نالیوں کا تعمیر ہونا اور پینے کے پانی کی فراہمی شامل ہے۔ جناب والا! اس میں کئی چیزیں ایسی ہوتی ہیں جن کا براہ راست تعلق عوام سے ہوتا ہے۔ لہذا ہم کہتے ہیں کہ ہم عوام کی آمدنی میں کمی کرنا کوئی اچھی بات نہیں ہے میری یہ تجویز ہے کہ آپ اس کو اس تحریک التوا کو باضابطہ قرار دیں۔

جناب اسپیکر:۔ لاء منسٹر صاحب۔ فرمائیں۔

نواب محمد اسلم رئیسانی:۔ جناب آپ کی اجازت سے جسطرح ہمارے معزز ممبر نے۔۔۔۔

وزیر قانون:۔ (پوائنٹ آف آرڈر)۔ جناب والا! ابھی تک اس پوری بات نہیں ہوئی ابھی اس نے ایڈمٹ ہونا ہے۔

نواب محمد اسلم رئیسانی:۔ جناب والا! میں بھی اس سلسلہ میں عرض کر رہا تھا کہ جیسا کہ ابھی بات ہوئی کہ اسے ایڈمٹ ہونا ہے۔ تو اسے ایڈمٹ کیا جائے میں ملک سرور خان کی تائید کرتا ہوں۔ اسے بحث کے لئے منظور کیا جائے۔

وزیر بلدیات:- جناب والا! لوکل گورنمنٹ آف بلوچستان کی دفعہ ۵۵ میں واضح طور پر لکھا گیا ہے کہ قرآن و حدیث کی حدود کے اندر ہم عوام کے لیئے فلاح و بہبود کے کام کریں گے اور تمام غیر اسلامی طریق کار ختم کریں گے۔ چونکہ یہ غیر اسلامی طریقہ ہے۔ نبی کریم (صلی اللہ علیہ آلہ وسلم) نے اپنے احکام میں اس سے منع کیا ہے اس کو ہم ذہن میں رکھیں تو معلوم ہو گا کہ نبی کریم (صلے اللہ علیہ آلہٖ وسلم) نے دھوکے اور مجہول کام سے بیع میں منع کیا ہے۔

جناب اسپیکر! اب حکومت بلوچستان اس کی ذمہ دار ہے ہم سے صرف بلوچستان کی حد تک باز پرس ہوگی سارے ملک کے لیئے باز پرس نہیں ہوگی۔ کیونکہ بلوچستان میں ہماری حکومت ہے تمام ملک میں ہماری حکومت نہیں ہے۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن بلوچستان کی حد تک ہم سے اس مسئلہ پر سوال ہوگا۔

نواب محمد اسلم رئیسانی:- (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر! مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ ٹھیکداری غیر شرعی فعل ہے۔ میں عرض کرتا ہوں یہ بہت اہم مسئلہ ہے لہذا آپ اس پر بحث کروائیں میونسپل کارپوریشن۔ میونسپل کمیٹیز۔ ٹاؤن کمیٹیز وغیرہ میں ٹھیکے کے ذریعے کام ہوتے ہیں سرکاری اہلکاروں کے ذریعے ٹھیکدار کام کرتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے سب غیر شرعی ہیں۔

جناب اسپیکر:- نہیں اس پر بحث نہیں ہو رہی ہے۔

نواب محمد اسلم رئیسانی:- جناب والا! آپ اس تحریک التواء کو ایڈمٹ کریں کیونکہ اسطرح سب محکمے اور سب ٹھیکدار اس کی زد میں آجائیں گے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جناب اسپیکر! اس سلسلہ میں میری گزارش ہے معزز رکن نے تحریک التوا پر بحث کرتے ہوئے فرمایا ہے اگر ٹھیکہ پر نہ دیا جائے اور محکمہ خود وصولیاں کرے کیونکہ اس صورت میں انکو خسارہ ہوگا۔ میرے معزز رکن نے محض یہ اندازہ کیسے لگایا ہے یہ مفروضہ پر مبنی ہے کہ خسارہ ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میر جان محمد خان جمالی:۔ جناب اسپیکر! معزز رکن کا خیال مفروضہ پر مبنی نہیں ہے کیونکہ وہ ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمین رہے ہیں۔ انکو تجربہ ہے

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جناب والا! جیسا کہ میں عرض کر رہا تھا۔ جو بات ڈیفینیٹ نہ ہوا اور محض مفروضہ پر مبنی ہو۔ ایسی ایڈجرنمنٹ موشن کو ایڈمٹ نہیں کرنا چاہیے لہذا میری گزارش ہے کہ اس تحریک التوا کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ ۷۱ (د) کے تحت خلاف ضابطہ قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر:۔ سرور خان صاحب۔ کیا آپ اپنی تحریک التوا پر زور دینگے؟

ملک محمد سرور خان کاکڑ:۔ جناب والا! میں وزیر قانون سے یہ کہوں گا یہ اہمیت کا حامل معاملہ ہے۔ اسکو اسی طرح ختم کرنا اور پس پشت ڈالنا ایک اچھی مثال نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وزیر قانون ہاؤس میں یقین دہانی کرا دیں۔ چونکہ بلدیاتی اداروں کا نقصان ہے میں یہ نہیں کہنا چاہتا ہوں یہ غیر شرعی فعل ہوگا۔ بہر حال مولانا صاحب عالم ہیں وہ اس معاملہ کو ہم سے بہتر

جانتے ہیں تاہم میں مولانا صاحب کی اس بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ سارے ملک میں شرعی نظام ہونا چاہیئے۔ جناب اسپیکر! ملک میں شریعت کورٹ ہے اسلامی نظریاتی کونسل ہے اگر کوئی غیر شرعی قانون ہے تو ان میں دعوے کر سکتے ہیں کہ اس کو ختم کرنا چاہیئے یا اسلامی نظریاتی کونسل سے اس بارے میں مشورہ لے سکتے ہیں۔ جیسا لاء منسٹر صاحب نے فرمایا میں ان کی اس بات سے اتفاق نہیں کر سکتا کہ میں نے محض مفروضہ پر مبنی تحریک التوا پیش کی ہے۔ بلکہ میں نے حقیقت پیش کی ہے۔ جناب والا! محکمانہ طور پر چونگی وصول کرنے سے میونسپل کمیٹی اداروں کو آدھے سے زیادہ نقصان ہوتا ہے اور آمدنی آدھے سے بھی کم رہ جاتی ہے۔

چونکہ وزیر متعلقہ بھی تیار ہو کر نہیں آئے ان کو تیار ہو کر آنا چاہیئے تھا میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹیز ڈسٹرکٹ کونسلز میں جب اس زمانہ میں چونگی کو نیلام کیا گیا تو آمدنی آدھی سے زیادہ تھی یہ ساری چیزیں وہ ہاؤس کے سامنے مکمل طور پر پیش کرتے۔ میں منسٹر صاحب سے گزارش کروں گا اگر ٹھیکہ غیر شرعی نظام ہے تو کیا دوسری طرف چونگی کو اپنی جیبوں میں ڈالنا اور جب لوگ چونگی کی وصولی میں رشوت لیں گے اسکی چوری کریں گے تو یہ کیا ہوگا؟ کیا یہ غیر شرعی اور غیر اسلامی نہیں۔ بہر حال میں وزیر قانون صاحب کی یقین دہانی اس معزز ہاؤس میں چاہتا ہوں وہ یقین دہانی کرادیں وعدہ کریں کہ وہ یہ معاملہ صوبائی کابینہ کے سامنے لائیں گے اور صوبائی حکومت کے سامنے رکھیں گے تاکہ اس پر غور کیا جاسکے۔ جناب والا! میں اسی صورت میں اپنی تحریک پر زور نہیں دوں گا

جناب اسپیکر:۔ لاء منسٹر صاحب فرمائیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جناب اسپیکر! اس سلسلے میں میری گزارش ہے کہ تحریک پر دوستوں کو اعتراض ہے کہ شاید مولانا صاحب نے فرمایا کہ یہ ایک غیر شرعی چیز تھی اور ہم نے غیر شرعی

قدم اٹھایا تھا۔ جناب والا! حکومت بلوچستان اپنے طور پر شریعت کورٹ اور اسلامی نظریاتی کونسل کو یہ معاملہ بھیج سکتی ہے اور صوبائی اسمبلی کے قوانین بھی ہی کہتے ہیں ہم ایسی چیز کے خلاف رائے لینا چاہتے ہیں تو لے سکتے ہیں۔ یہ نکتہ زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ اب تک یہ معاملہ صوبائی کابینہ میں نہیں آیا تھا۔ حکومت بلوچستان کو اس پر غور کرنا چاہیے تھا۔ اب انشاءاللہ ہم اس پر غور و خوض کریں گے اور زاویہ سے اسکو دیکھیں گے۔ بہر حال اس حد تک میں یقین دلاتا ہوں جناب اسپیکر! ایسا نہیں اگر کوئی غلط قدم اُٹھایا گیا ہے اور ان کا اعتراض بھی ہی ہے۔ اس کا جائزہ لیا جائے گا

جناب والا! آئینی اور قانونی مدد حاصل کرنے کے لئے تمام دروازے کھلے ہیں ہم ان سے مشورہ لیں گے۔ ان سے مدد لیں گے۔ ہو سکتا ہے دیگر صوبے بھی ہمارے پیچھے چلنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ سرور خان کیا اب بھی آپ تحریک پر زور دیں گے؟۔

نواب محمد اسلم رئیسانی:۔ جناب اسپیکر! میں کچھ عرض کروں گا۔ پوائنٹ آف آرڈر پر۔

جناب اسپیکر:۔ سرور خان کی رائے ہے۔۔۔۔۔

نواب محمد اسلم رئیسانی:۔ جناب والا! میں کہتا ہوں۔ ہمیں نہیں چاہیئے اگر ٹھیکداری غیر شرعی چیز ہے۔۔۔۔۔۔۔

جناب اسپیکر:۔ رئیسانی صاحب اس بحث میں نہ پڑیں۔

نواب محمد اسلم رئیسانی:- معزز ایوان میں کہا گیا کہ یہ غیر شرعی فعل ہے۔ میں سمجھتا ہوں یہ اہم مسئلہ ہے۔ اگر چونگیوں کی نیلامی غیر شرعی ہے تو پھر اسکا مطلب یہ ہوا کہ تمام محکمے جہاں ٹھیکدار کام کرتے ہیں وہ غیر شرعی کام کر رہے ہیں۔ مثلاً۔ بلڈنگز۔ واٹر سپلائی اسکیمز وغیرہ میں ٹھیکداروں کے ذریعے کام ہوتے ہیں۔ جناب والا! میری گذارش ہے یہ اہم مسئلہ ہے لہذا آپ اس تحریک التوا کو ایڈمٹ کریں تاکہ سب لوگ اس پر بحث کر سکیں۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ:- جناب اسپیکر! وزیر قانون ایک مہینہ یا پندرہ دن کے اندر اندر اسکا فیصلہ دیدیں۔ ویسے بھی نیا مالی سال شروع ہو چکا ہے۔ بلدیاتی اداروں کو ناقابل تلافی نقصان ہو رہا ہے۔ لہذا وزیر موصوف ہمیں یقین دہانی کرادیں کہ اس پر کیا فیصلہ ہوگا تو میں اپنی تحریک التوا پر زور نہیں دوں گا۔

جناب اسپیکر:- تو آپ زور نہیں دیں گے۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ:- جی ہاں۔

مولوی محمد اسحٰق خوستی:- جناب اسپیکر! جہاں تک سرور خان صاحب اور اسمبلی کے سارے ممبران میں پریشانی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اگر کسی کو یہ اعتراض ہے کہ مولنا صاحب کا حکم شرعی نہیں ہے حق تو یہ ہے کہ سارے علماء ثبوت دے دیں کہ یہ ناجائز ہے یہاں کی ہر شخصیت اور ایوان کا ہر ممبر اور ہر بلوچستانی کو معلوم ہے کہ یہ فعل غیر شرعی تھا۔ جناب والا!

چونگی نیلام کرانا یا ٹھیکہ پر دینا ناجائز ہے جبکہ ہمارے ساتھ یہ وعدہ کیا گیا ہے اور دس نکات میں یہ شامل ہے کہ بلوچستان اسمبلی میں جو چیز پیش ہو اور بلوچستان اسمبلی کے بس میں جسقدر ہوگا وہ قرآن کے اصول کے مطابق ہوگا۔

جناب اسپیکر! بعض ممبر صاحبان فرما رہے ہیں کہ چاروں صوبوں میں چونگی نیلامی ہو رہی ہے۔ ایسا نہیں کہ اگر ایک آدمی چور رہے تو سارے گھر والے چور ہوں۔ ہم اپنے ذمہ دار ہیں جناب والا! اس معاملہ میں آپ مولانا صاحب کو اکیلا نہ سمجھیں یہ بات طے ہے۔ چونگی کا نیلام کرنا شریعت رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے خلاف ہے اگر مولوی صاحب نے ثابت نہ کیا اور اگر حکومت اور اسمبلی چاہتی ہے کہ وہ اس کی مخالفت کرے تو وہ شریعت کورٹ میں جا سکتی ہے لیکن ہم کو اپنی جانب سے جانے کی کوئی ضرورت نہیں اسلئے کہ ہم نے ثابت کر دیا کہ یہ شرعی اصول کے خلاف ہے آپ لوگ ایسا نہ کریں۔ ہم سب مسلمان ہیں نقصان یا فائدہ دینا سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین!

نواب محمد اسلم رئیسانی جناب والا! میں آپ کے توسط سے مولانا صاحب سے کہنا چاہتا ہوں کہ الحمدللہ ہم بھی مسلمان ہیں ہم بھی اسلام چاہتے ہیں اور جو اسلام نافذ کرنا چاہتے ہیں تو ہم آپ کے ساتھ ہیں جسطرح مولانا صاحب نے کہا کہ ٹھیکداری غیر شرعی فعل ہے تو اس کو بند کر دینا چاہیئے تو تمام قسم کی ٹھیکداری کو بند کرنا چاہیئے۔

جناب اسپیکر:۔ آپ بیٹھ جائیں سرور صاحب بیٹھے ہوئے ہیں اور اپنی تحریک پر زور نہیں دے رہے ہیں۔

(تحریک التوا پر زور نہیں دیا گیا)

سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

بلوچستان وزیر اعلیٰ و صوبائی وزراء کے (مشاہرات، موجبات اور استحقاقات) کا ترمیمی (مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۹ء)

جناب اسپیکر:۔ وزیر قانون مسودہ قانون کی بابت اپنی تحریک پیش کریں۔

مسٹر سعید احمد ہاشمی وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

بلوچستان وزیر اعلیٰ و صوبائی وزراء کے (مشاہرات، مواجبات اور استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ بلوچستان وزیر اعلیٰ و صوبائی وزراء کے (مشاہرات، مواجبات اور استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جناب والا! میں اس مسودہ قانون کے بارے میں یہ بتانا چاہوں گا کہ اس بل پر وفاقی شریعت کورٹ نے از خود غور و خوض کیا ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ ایکٹ

ہذا کی سیکشن ۱۰ جو کہ قرآن وسنت کے خلاف ہے میں ترمیم کی جائے۔ چنانچہ اس ترمیم کو اس صوبائی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ یا صوبائی وزراء کی ہوائی حادثے میں ہلاکت کی صورت میں وہ نامزد شخص جسے معاوضہ کی رقم ادا کی جائے وہ اسے مرحوم کے ورثاء میں ان کے قانونی حصہ کے مطابق تقسیم کرے گا چنانچہ یہ مسودہ قانون منظوری کیلئے پیش ہے۔ اس لئے اسے منظور کیا جائے۔

جناب اسپیکر:۔ کوئی اور صاحب اس پر تقریر کرنا چاہتے ہیں اب اس مسودہ قانون پر کلاز وار غور ہوگا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون:۔ جناب اسپیکر میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۲۔ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۔ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے؟

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون:۔ جناب اسپیکر میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۳۔ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے؟

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون :- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ تمہید مسودہ قانون ھذا کی تمہید ہوگی۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ تمہید مسودہ قانون ھذا کی تمہید ہوگی؟۔

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون :- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مختصر عنوان آغاز نفاذ مسودہ قانون ھذا کا مختصر عنوان اور آغاز نفاذ کہلائیگا۔

جناب اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ :- مختصر عنوان آغاز نفاذ مسودہ قانون ھذا کا مختصر عنوان اور آغاز نفاذ کہلائے گا؟

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اب وزیر قانون اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون :- میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

بلوچستان وزیر اعلیٰ و صوبائی وزراء کے (مشاہرات، مواجبات اور استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۳ - مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو منظور کیا جائے۔

جناب اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ

بلوچستان وزیر اعلیٰ وصوبائی وزراء کے (مشاہرات مواجبات اور استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو منظور کیا جائے؟

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:- بلوچستان وزیر اعلیٰ وصوبائی وزراء کے (مشاہرات، مواجبات اور استحقاقات) کا (ترمیمی) قانون نمبر ۳ - مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۹ء) منظور ہوا۔

جناب اسپیکر:- وزیر قانون اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات، مواجبات اور استحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۴ مصدرہ ۱۹۸۹ء)

وزیر قانون:- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

بلوچستان اسپیکر ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات مواجبات اور استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۴ - مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

جناب اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ۔

بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات، مواجبات اور استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ نمبر ۴ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اب کوئی صاحب اس پر تقریر کرنا چاہتا ہے۔ ؟

وزیر قانون :- جناب والا! میں اس مسودۂ قانون کے بارے میں بھی بتانا چاہوں گا کہ وفاقی شرعی عدالت نے ازخود اپنے قانونی اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے یہ محسوس کیا کہ ان افراد کے ہوائی حادثے میں ہلاک ہونے کی صورت میں معاوضہ کے تعین کے لئے کسی شخص کی نامزدگی کی شرط موجود نہیں ہے چنانچہ اس میں ترمیم کی جا رہی ہے کہ مرحوم کے ورثاء میں قانونی حصے کے مطابق رقم تقسیم کی جائے ۔

جناب اسپیکر :- کوئی اور صاحب، تو تقریر نہیں کرنا چاہتے ۔ لہٰذا اب مسودہ قانون کو کلازوار غور کیا جائے گا ۔

وزیر قانون :- جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۲ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون :- جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز ۳ کو مسودہ قانون کا حصہ قرار دیا جائے ؟

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون :- جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ تمہید مسودہ قانون ہذا کی تمہید ہو گی۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ تمہید مسودہ قانون ھذا کی تمہید ہو گی ؟

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون :- جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان اور آغاز نفاذ کہلائے گا۔

جناب اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ :- مختصر عنوان اور آغاز نفاذ مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان اور آغاز نفاذ کہلائے گا۔

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون :- جناب اسپیکر !

میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہدات، موجبات اور استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو منظور کیا جائے ۔

جناب اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات، مواجبات اور استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۴ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:- بلوچستان اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات مواجبات اور استحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون (مسودہ قانون نمبر ۴ مصدرہ ۱۹۸۹ء) منظور ہوا۔

جناب اسپیکر:- اب اجلاس کی کارروائی مورخہ ۵ جولائی شام پانچ بجے تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اجلاس شام پانچ بجکر پچاس منٹ پر مورخہ پانچ جولائی ۸۹ء (دوشنبہ) شام پانچ بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کوئٹہ بلوچستان سنہ ۱۲-۸۹ تعداد)